سوال

(311)نابالغ کا نکاح وطلاق

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کا نکاح بعمر آٹھ سال ہندہ کے ساتھ ہوا ہندہ کی عمر اس وقت 20 سال کی تھی۔ ہندہ کو اپنی عفت سنبھالنا نہایت دشوار ہوگیا ہے۔ حتیٰ کہ ایک لڑکی ناجائز فعل سے ہندہ کو پیدا ہوئی ہے۔ والدین ہر دو جانب کے اس ناجائز فعل سے پھانسی کھانے کو تیار ہیں۔ عورت بار بار استدعا کرتی ہے کہ میری مخلصی ہو جس طرح سے ہو کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس طرح نابالغ کی طرف سے بوقت نکاح باپ ولی ہوسکتا ہے۔ بوقت ضرورت طلاق بھی ولی دے سکتا ہے۔

شرفیہ

یہ نکاح بھی قیاسی تھا اور پھر قیاس بھی اعلیٰ کو ادنیٰ پر کیا گیا۔ ورنہ کتاب وسنت یا خلفاء راشدین سے اس کا ثبوت نہیں ملتا۔ اور جب یہ نکاح منعقد ہوگیا تو پھر بقول شیخ السلام طلاق کو بھی اسی پر قیاس کیا جاسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ ثنائیہ امرتسری]

جلد 2 ص 314

محدث فتویٰ